سوال (2023)

دنیا میں انسانی حقوق کی شعوری بیداری کیلئے "خطبہ حجۃ الوداع" اہم اور بنیادی دستاویز۔ بحث کریں

تعارف:

انسانی حقوق کے بارے میں اسلام کا تصور بنیادی طور پر بنی نوع انسان کے باہمی احترام، وقار اور مساوات پر مبنی ہے قرآن مجید کی رو سے انسان باقی سب مخلوقات پر فضیلت رکھتا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے: "اور ہم نے آدم کی اولاد کو عزت عطا کی"۔ حقوق، حق کی جمع ہے جب کہ اس کے مقابلے میں فرائض ہیں اسلام میں حقوق و فرائض کے حوالے سے تین دستاویزات اہم ہیں۔ میثاق مدینہ، اعلانِ مکہ اور خطبہ حجۃ الوداع۔ دوسری دستاویز 9 ذی الحج کو حج کے موقع پر میدان عرفات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ارشاد فرمایا وہ خطبۃ الوداع (الوداعی) کے نام سے موسوم ہے مغرب میں حقوق کی دستاویز میگنا کارٹا سے شروع ہوتی ہے حقوق کی بحث آج تک جاری و ساری ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام کے تصور حقوق و فرائض اور مغرب کے تصور حقوق و فرائض کے درمیان مشترکات کو اکٹھا کر کے انسانیت کیلئے کوئی لائحہ عمل دیا جائے۔

Relate your headings to the qs statement

2. **بنیادی انسانی حقوق، اسلامی تعلیمات کی روشنی میں**

قرآن کی روشنی میں انسانی حقوق کی مندرجہ ذیل تعلیمات ہیں:

تکریم انسانیت:

انسانی حقوق کا بنیادی حق انسانیت کی تکریم ہے۔ جب

In the light of sermon of hajjat ul wadaa

تک اس حق کا احترام نہ کیا جائے انسانیت بلندی کی معراج تک نہیں پہنچ سکتی۔ اس حوالے سے ارشاد باری ہے

"اور ہم نے اولادِ آدم کو عزت عطا کی۔" (بنی اسرائیل: 70)

2. مساوات:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عطا کردہ انسانی حقوق کی وجہ سے ہر طرح کے نسلی، قبائلی اور لسانی بت پاش پاش ہو گئے۔ اس حوالے سے ارشاد ہے:

"اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمہارے طبقات اور قبیلے بنا دیے تاکہ ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سے عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہو۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور خبیر ہے۔" (الحجرات: 13)

3. عدل:

عدل کے بغیر کوئی معاشرہ صحت کے ساتھ زندہ رہ سکتا ہے اور نہ ہی اس میں معاشی اور معاشرتی سرگرمیاں فروغ پا سکتی ہیں۔ اللہ نے اس حوالے سے کئی مقامات پر حکم دیا ہے۔ جیسا کہ سورۃ الاعراف میں ارشاد ہے:

"آپ فرما دیجئے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔"

4. رواداری:

Do not use one word headings. They should be elaborate and self explanatory

جس معاشرے میں برداشت نہیں وہاں پر انسانی حقوق کا تصور بھی محال ہے۔ دین اسلام تمام مذاہب کے ماننے والوں کو

صرف برداشت کرتا ہے بلکہ انھیں حقوق بھی فراہم کرتا ہے۔ یعنی دین میں کوئی جبر نہیں۔ واضح ارشاد ربانی ہے:

"دین میں کوئی جبر (کراہ) نہیں ہے (البقرہ: 256)"

تعلیم کا حق:

دینِ اسلام کا آغاز ہی "اقرا باسم ربك الذی خلق" سے ہوتا ہے۔ اسلام وہی دین ہے جس نے دنیا کو اس وقت آگاہی بخشی جب انسانیت گھٹا ٹوپ اندھیرے میں تھی۔ نبی کریم نے اس حوالے سے انقلابی اقدامات فرمائے۔ یہاں تک کہ غزوہ بدر کے موقع پر کافر اساتذہ سے مسلمان بچوں کو تعلیم دلوائی۔

اسلام میں انسانی حقوق کا ارتقا:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو انسانی حقوق انسانیت کو عطا فرمائے وہ انتہائی جامع ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی تکریمِ انسانیت سے عبارت ہے۔ اس حوالے سے دو دستاویز اہم ہیں:

(1) خطبہ فتح مکہ:

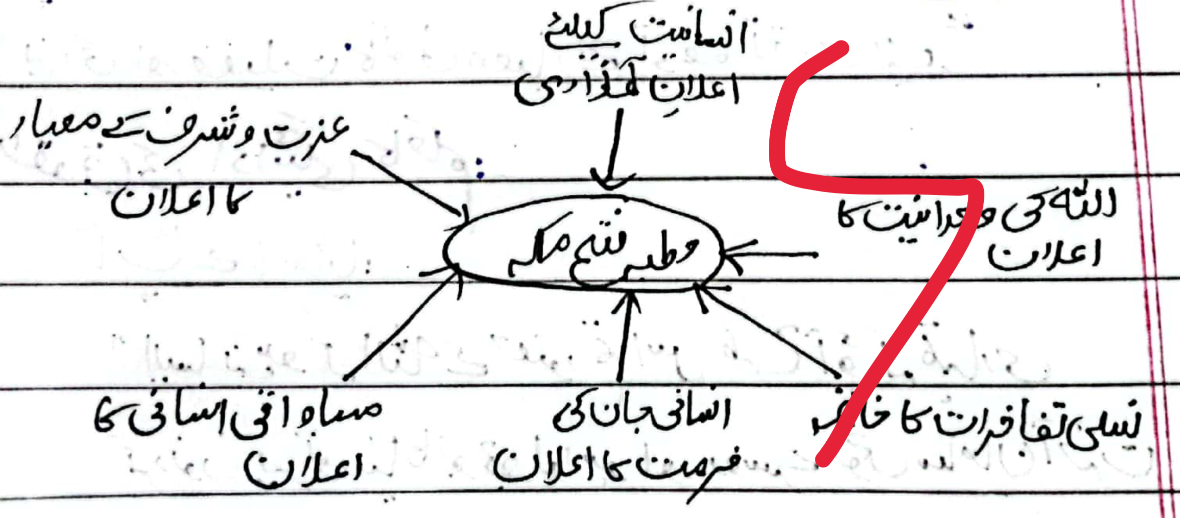

(ب) خطبہ حجۃ الوداع:

دوسری دستاویز ۹ ذی الحج کو حج کے موقع پر میدان عرفات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ارشاد فرمایا وہ حجۃ الوداع کے نام سے موسوم ہے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی حمد و ثنا کرتے ہوئے خطبے کی یوں ابتدا فرمائی،

"خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں۔ خدا نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اس نے اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا اس کی ذات نے باطل کی ساری مجتمع قوتوں کو زیر کیا۔"

1۔ مساواتِ انسانی کا تصور:

لوگو! اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ "اے انسانو! ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور تمھیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا کہ تم الگ الگ پہچانے جا سکو۔ تم میں زیادہ عزت و کرامت والا خدا کی نظر میں وہی ہے جو خدا سے ڈرنے والا ہے" چنانچہ اس آیت کی روشنی میں نہ کسی عرب کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے نہ کسی عجمی کو کسی عرب پر نہ کالا گورے سے افضل ہے نہ گورا کالے سے۔ ہاں! بزرگی اور فضیلت کا کوئی معیار ہے تو وہ تقویٰ ہے۔"

2۔ حقوق کی ادائیگی کا حکم:

آپ ﷺ نے فرمایا:

"ایسا نہ ہو کہ اللہ کے حضور تم اس طرح آؤ کہ تمہاری گردنوں پر تو دنیا کا بوجھ لدا ہو اور دوسرے لوگ سامانِ آخرت لے کر پہنچیں اور اگر ایسا ہوا تو میں خدا کے سامنے تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا۔"

Date: Day:

3. نسلی تفاخر کا خاتمہ:

First add description of atleast 5 lines and then add reference

"قریش [illegible] تمہاری جھوٹی نخوت کو ختم کر ڈالا اور باپ دادا کے کارناموں پر تمہارے فخر و مباہات کی کوئی گنجائش نہیں۔"

4. زندگی کا حق:

"لوگو! تمہارے خون و مال اور عزتیں ہمیشہ کیلئے ایک دوسرے پر قطعاً حرام کر دی گئی ہیں۔ ان چیزوں کی اہمیت ایسی ہی ہے جیسی اس دن کی اور اس ماہِ مبارک (ذی الحجہ) کی اور خاص اس شہر مکہ کی۔ تم سب خدا کے حضور جاؤ گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس فرمائے گا۔"

Use marker for references

5. مال کے تحفظ کا حق:

"اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچا دے۔"

6. افرادِ معاشرہ کا حق:

"لوگو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"

7. خادموں کا حق:

"اپنے غلاموں کا خیال رکھو، ہاں غلاموں کا خیال رکھو۔ انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو، ایسا ہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو۔"

8. لاقانونیت کا خاتمہ:

"دورِ جاہلیت کا سب کچھ میں نے اپنے پیروں تلے روند دیا۔ زمانہ جاہلیت کے خون کے سارے انتقام اب کالعدم ہیں۔ پہلا انتقام جسے میں کالعدم قرار دیتا ہوں، میرے اپنے خاندان کا ہے۔ ربیعہ بن حارث

CS CamScanner

Work on the description of headings

Day:

کے دور کے پہلے بیٹے کا خون جسے بنو ہذیل نے مار ڈالا تھا،

اب میں معاف کرتا ہوں۔"

9. معاشی استحصال سے تحفظ کا حق:

"اب دورِ جاہلیت کا سود کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ پہلا سود جسے میں چھوڑتا ہوں، عباس بن عبد المطلب کے خاندان کا سود ہے، اب اسلام ختم ہو گیا۔"

10. وراثت کا حق:

لوگو! خدا نے ہر حق دار کو اس کا حق خود دے دیا۔ اب کوئی کسی وارث کے حق کیلئے وصیت نہ کرے۔"

11. معاشرتی شناخت کا حق:

"جو کوئی اپنا نسب بدلے گا یا کوئی غلام اپنے آقا کے مقابلے میں کسی اور کو اپنا آقا ظاہر کرے گا تو اس پر خدا کی لعنت ہو گی۔"

12. ملکیت کا حق:

"کسی کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ لے سوائے اس کے جس پر اس کا بھائی راضی ہو اور خوشی خوشی دے۔ خود پر اور ایک دوسرے پر زیادتی نہ کرو۔"

13. نومولود کے تحفظِ نسب کا حق:

"بچہ اس کی طرف منسوب کیا جائے گا جس کے بستر پر وہ پیدا ہوا۔ جس پر حرام کاری ثابت ہو، اس کی سزا پتھر ہے اور ان کا حساب و کتاب خدا کے ہاں ہو گا۔"

14. قرض کی وصولی کا حق:

CS CamScanner

"قرض قابلِ ادائیگی ہے۔ عاریتاً لی ہوئی چیز واپس کرنی چاہیے، تحفے کا بدلہ دینا چاہیے اور جو کوئی کسی کا ضامن بنے وہ تاوان ادا کرے۔"

15. قانون کی اطاعت:

"میں تمہارے درمیان ایک ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ تم کبھی گمراہ نہ ہو گے اگر اس پر قائم رہے اور وہ خدا کی کتاب ہے۔ اور ہاں دیکھو! دینی معاملات میں غلو سے بچنا کہ تم سے پہلے لوگ انہی باتوں کے سبب ہلاک کر دیے گئے۔"

16. شیطان کے راستے پر چلنے کی مخالفت:

"شیطان کو اب اس بات کی کوئی توقع نہیں رہ گئی کہ اب اس کی اس شہر میں پوجا کی جائے گی لیکن اس بات کا امکان ہے کہ ایسے معاملات میں جنہیں تم کم اہمیت دیتے ہو، اس کی بات مان لی جائے اور وہ اس پر راضی ہے اس لیے تم اس سے اپنے دین و ایمان کی حفاظت کرنا۔"

17. اللہ کے حقوق:

"لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو، پانچ وقت کی نماز ادا کرو، مہینے بھر کے روزے رکھو اور اپنے مالوں کی زکوٰۃ خوشدلی کے ساتھ دیتے رہو، اپنے خدا کے گھر کا حج کرو اور اپنے اہلِ امر (حکمرانوں) کی اطاعت کرو تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔"

18. عوام الناس کا پیغام ہدایت سے آگہی کا حق:

"سنو! جو لوگ یہاں موجود ہیں انہیں چاہیے کہ یہ احکام اور یہ باتیں ان لوگوں کو بتا دیں جو یہاں نہیں ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی غیر موجود

Date:

Day:

تم سے زیادہ ضعیف اور محفوظ رکھنے والا ہے۔"

۱۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حق:

(خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا): اور لوگو! تم سے میرے بارے میں (خدا کے ہاں) سوال کیا جائے گا۔ بتاؤ تم کیا جواب دو گے؟ لوگوں نے جواب دیا: ہم سب شہادت دیتے ہیں کہ آپ نے امانت (دین) پہنچا دی اور آپ نے حقِ رسالت ادا فرما دیا اور ہماری خیر خواہی فرما دی۔

یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگشت شہادت آسمان کی جانب اٹھائی اور لوگوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ دعا فرمائی: "اے اللہ! گواہ رہنا! اے اللہ! گواہ رہنا! اے اللہ! گواہ رہنا۔"

خلاصہ بحث:

اسلام نے تمام طبقات کے حقوق کا تحفظ کیا ہے چاہے اُن حقوق کا تعلق خواتین سے ہو یا بنیادی انسانی حقوق سے ہو، غیر مسلموں کے حقوق سے ہو یا عام افرادِ معاشرہ کے حقوق سے ہو۔ اسلام میں انسانی حقوق کا تحفظ پہلی وحی سے ہوتا ہے۔ الغرض خطبہ حجۃ الوداع میں آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس تفصیل کے ساتھ تمام انسانی طبقات کے حقوق کو بیان کیا ہے اس کی مثال انسانی تاریخ میں کہیں اور نہیں ملتی۔